روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FR-10
الفضل
ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
بدھ 27 جولائی 2011ء 24 شعبان 1432 ہجری 27 وفا 1390 ھش جلد 61-96 نمبر 172

سچائی پر قائم ہونے کی دعا

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کرتے تھے۔

اے میرے رب! میری توبہ قبول کر اور میرے گناہ دھو دے اور میری دعا قبول کر لے اور میری دلیل قائم کر دے اور میری زبان کو راہ سداد اور صدق پر قائم رکھ اور میرے دل کو ہدایت نصیب کر اور میرے سینے کے کینے نکال باہر کر۔

(ترمذی کتاب الدعوات باب فی دعا النبیؐ حدیث نمبر 3474)

19ویں عالمی بیعت کے مبارک موقع پر 124 ممالک کی 352 قوموں کی

4 لاکھ 80 ہزار 822 سعید روحوں کا قبول احمدیت

اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور احسانوں پر اظہار تشکر کے لئے کل عالم کے احمدیوں کا عالمی سجدہ شکر

اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان کے ساتھ جماعت احمدیہ برطانیہ کا 45 واں جلسہ سالانہ 22 تا 24 جولائی 2011ء کو حدیقۃ المہدی ہمپشائر میں منعقد ہوا۔ اس موقع پر جلسہ کے تیسرے دن پاکستانی وقت کے مطابق سہ پہر پانچ بجکر آٹھ منٹ پر 19 ویں عالمی بیعت منعقد ہوئی۔ 96 ممالک سے آئے ہوئے 29 ہزار سے زائد احمدی احباب و خواتین اپنے پیارے آقا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی قیادت میں عالمی بیعت کے لئے جلسہ گاہ میں جمع تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیعت لینے کے لئے جب جلسہ گاہ میں رونق افروز ہوئے تو جملہ حاضرین جلسہ پہلے ہی قطاروں میں تیار بیٹھے تھے۔

عالمی بیعت کی تقریب کے دوران جلسہ گاہ میں متعدد زبانوں میں بیعت کے الفاظ کا ترجمہ دوہرایا گیا اور احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے توسط سے دنیا کے 200 ممالک کے احمدیوں نے اپنے نئے بھائیوں کے ساتھ تجدید بیعت کا شرف حاصل کیا اور تقویٰ کی باریک راہوں پر چلتے رہنے کا وعدہ کیا۔

جلسہ سالانہ برطانیہ میں شامل احمدی احباب نے خلیفہ وقت کے ہاتھ پر براہ راست بیعت کی۔ حضور انور نے حضرت مسیح موعود کا مبارک اور تاریخی کوٹ زیب تن فرمایا ہوا تھا۔ حضور انور سٹیج کے سامنے اس کشادہ جگہ پر تشریف فرما ہوئے جہاں احباب کی متعدد لائنیں جمع ہو رہی تھیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس موقع پر فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے امسال 4 لاکھ 80 ہزار 822 افراد بیعت کر کے سلسلہ میں داخل ہوئے ہیں۔ 124 ممالک سے 352 قومیں احمدیت میں داخل ہوئی ہیں۔ امسال 22 ہزار 62 بیعتوں کا اضافہ ہوا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دست مبارک پر مختلف قوموں کے نومبائعین اور بزرگان نے اپنے ہاتھ رکھ کر جسمانی رابطہ پیدا کیا اور پھر جلسہ گاہ میں موجود باقی احباب نے ایک دوسرے کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر روحانی اور جسمانی تعلق بنایا۔

حضور انور نے انگریزی زبان میں بیعت کے الفاظ دوہرائے جبکہ جلسہ گاہ میں موجود مختلف اقوام کے لوگوں کے لئے ساتھ ساتھ ان کی زبانوں میں الفاظ بیعت دوہرانے کا انتظام موجود تھا۔

عالمی بیعت کے اس وجد آفریں منظر کے بعد کل عالم کے احمدی احباب نے اپنے آقا سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اقتداء میں عالمی سجدہ شکر ادا کیا۔ اس طرح سارا جہان احمدیت خدا تعالیٰ کے آگے جھک گیا اور اپنے مولیٰ کریم کے ان احسانوں پر اظہار تشکر کیا گیا جو اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ پر کئے ہیں۔ سجدہ شکر کے ساتھ ہی 19 ویں عالمی بیعت کا روح پرور پروگرام اختتام کو پہنچا اور حضور انور نماز ظہر و عصر کے لئے سٹیج پر تشریف لے گئے۔ اللہ تعالیٰ تمام سعید روحوں کو جماعت اور خلافت کے ساتھ یہ رابطہ مبارک فرمائے اور اطاعت کے یہ سلسلے جاری رکھنے اور ان کے تقاضے پورے کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

نماز میں رقت کی دعا

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

”نماز کیا چیز ہے۔ نماز دراصل ربّ العزّة سے دُعا ہے جس کے بغیر انسان زندہ نہیں رہ سکتا اور نہ عافیت اور خوشی کا سامان مل سکتا ہے۔ جب خدا تعالیٰ اس پر اپنا فضل کرے گا اُس وقت اُسے حقیقی سرور اور راحت ملے گی۔ اس وقت سے اس کو نمازوں میں لذّت اور ذوق آنے لگے گا۔ جس طرح لذیذ غذاؤں کے کھانے سے مزہ آتا ہے۔ اسی طرح پھر گریہ و پکار کی لذّت آئیگی اور یہ حالت جو نماز کی ہے پیدا ہو جائیگی۔ اس سے پہلے جیسے کڑوی دوا کو کھاتا ہے تاکہ صحت حاصل ہو اِسی طرح اسے بے ذوقی نماز کو پڑھنا اور دُعائیں مانگنا ضروری ہیں۔ اِس بے ذوقی کی حالت میں یہ فرض کر کے کہ اس سے لذّت اور ذوق پیدا ہو یہ دُعا کرے کہ:۔

اے اللہ! تو مجھے دیکھتا ہے کہ مَیں کیسا اندھا اور نابینا ہوں اور مَیں اس وقت بالکل مُردہ حالت میں ہوں۔ مَیں جانتا ہوں کہ تھوڑی دیر کے بعد مجھے آواز آئیگی تو مَیں تیری طرف آجاؤنگا۔ اُس وقت مجھے کوئی روک نہ سکے گا۔ لیکن میرا دل اندھا اور ناشناسا ہے۔ تُو ایسا شعلہ نُور اِس پر نازل کر کہ تیرا اُنس اور شوق اِس میں پیدا ہو جائے۔ تُو ایسا فضل کر کہ مَیں نابینا نہ اُٹھوں اور اندھوں میں نہ جاملوں۔

جب اِس قسم کی دُعا مانگے گا اور اس پر دوام اختیار کرے گا وہ دیکھے گا کہ ایک وقت اُس پر ایسا آئیگا کہ اِس بے ذوقی کی نماز میں ایک چیز آسمان سے اُس پر گرے گی جو رقّت پیدا کردیگی۔“

(ملفوظات جلد 2 صفحہ 615-616)

(بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2011ء مرسلہ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

16

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جرمنی

مختلف ممالک کے وفود سے ملاقاتیں اور ہدایات اور برلن میں ورود مسعود

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب۔ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

27 جون 2011ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح سوا چار بجے ''بیت السبوح'' میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور نے دفتری ڈاک ملاحظہ فرمائی اور ہدایات سے نوازا۔ دس بجے صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے دفتر تشریف لائے۔مکرم نسیم مہدی صاحب نائب امیر و مربی انچارج امریکہ نے دفتری ملاقات کی اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے مختلف امور کے بارہ میں ہدایات حاصل کیں۔

بعد ازاں پروگرام کے مطابق مختلف ممالک سے جلسہ جرمنی پر آنے والے وفود کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

آئس لینڈ کے وفد کی ملاقات

سب سے پہلے دس بجکر پچیس منٹ پر آئس لینڈ (Ice Land) اور مالٹا (Malta) کے وفود نے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ آئس لینڈ سے 7 /افراد پر مشتمل وفد آیا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس وفد سے تعارف حاصل کیا۔

اس وفد میں ایک دوست سرمد احمد ہانس صاحب تھے جنہوں نے گزشتہ سال مئی 2010ء میں بیعت کی تھی۔ان کا یہ نام حضور انور نے رکھا تھا۔ حضور انور نے فرمایا کہ ''سرمد'' کے معنی Eternal کے ہیں۔

''سرمد صاحب'' نے اپنے چھوٹے بھائی Sam Hubner صاحب کا بھی تعارف کروایا اور بتایا کہ یہ آج کل Oslo میں ملازمت کرتے ہیں۔

تیونس کے ایک مسلمان دوست مازوس صاحب (Makrem Mazouz) بھی اس وفد میں شامل تھے۔موصوف گزشتہ 13 سال سے آئس لینڈ میں مقیم ہیں۔انہوں نے حضور انور کی خدمت میں اپنی اہلیہ کے بارہ میں بتایا کہ وہ بھی جلسہ پر ساتھ آئی تھیں لیکن بوجہ بیماری ایک ڈاکٹری Appointment پر اتوار کی شام واپس چلی گئی ہیں موصوف نے اپنی اہلیہ کے لئے دعا کی درخواست کی۔ حضور انور نے فرمایا۔ شکور اسلم صاحب (جو آئس لینڈ میں صدر جماعت ہیں) بھی ہومیو ڈاکٹر ہیں ان سے علاج کروائیں اور یہ مجھے بھی علاج کے لئے لکھ سکتے ہیں۔

آئس لینڈ وفد کے ایک ممبر فریڈرک (Fridrik) صاحب تھے۔موصوف نے بتایا کہ وہ Atheist ہیں اور اب تک ''اسلامی اصول کی فلاسفی'' پڑھ چکے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا ان کو کتاب ''ہمارا خدا'' (Our God) بھی دیں۔صدر صاحب جماعت نے بتایا کہ یہ کتاب حاصل کر لی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے Fridrik صاحب کو بتایا کہ بیلجیئم میں ایک انڈونیشین تھے اور وہ بھی Atheist تھے۔ان کا وہاں ہمارے مربی سے رابطہ ہوا۔ کئی ماہ کی گفتگو کے بعد انہیں یہ اطمینان ہو گیا کہ خدا موجود ہے۔ چنانچہ خدا کا قائل ہونے کے بعد وہ دوسرے مذاہب میں جانے کی بجائے دین کی طرف آئے اور جماعت احمدیہ میں داخل ہوئے اور گزشتہ تین سال سے بڑی مضبوطی سے قائم رہے ابھی دو تین ماہ قبل 83 سال کی عمر میں ان کی وفات ہوئی۔

حضور انور نے موصوف کو فرمایا کہ آپ بھی اپنے مربی سے رابطہ رکھیں تو انشاء اللہ ایک دن آپ کو یہ یقین مل جائے گا کہ خدا ہے۔اگر آپ مخلص ہیں تو آپ کو پتہ لگ جائے گا کہ اتنی بڑی کائنات کا کوئی پیدا کرنے والا ہے۔

حضور انور نے ایک سوال کے جواب میں فرمایا۔ آپ جب بھی صحیح اور سچے دین کے بارہ میں سوچیں تو یہ مت سوچیں کہ احمدی اس Fold سے باہر ہیں دین کی اصل اور صحیح تعلیم پر عمل کر رہے ہیں۔

قرآن کریم کی تعلیم ہے ''لاکراہ فی الدین'' مذہب میں کوئی جبر نہیں۔انسان ہونے کے ناطے ہر ایک کی عزت کریں، مدد کریں، تعاون کریں اور رواداری دکھائیں۔ مذہب اور رنگ و نسل کی تمیز کے بغیر ہر ایک سے محبت کا سلوک کریں۔ مذہب ہم سب کو اکٹھا کرتا ہے۔ افتراق نہیں ڈالتا۔

فریڈرک (Fridrik) صاحب کے ایک سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ جو Gay Community ہے۔قرآن کریم نے واضح طور پر اس سے منع کیا ہے۔خدا تعالیٰ نے حضرت لوط علیہ السلام کی قوم کی مثال دی ہے کہ یہ قوم اسی وجہ سے تباہ ہوئی۔

حضور انور نے فرمایا کہ چار سال قبل کی بات ہے میں کینیڈا (Canada) گیا تھا اس وقت وہاں پارلیمنٹ میں Gay کے حوالہ سے قانون بنانے پر بحث ہو رہی تھی۔ میں نے اپنی ملاقات میں پرائم منسٹر کو کہا تھا کہ اگر آپ اس قانون کو پاس کرتے ہیں تو آپ لوگ اپنی قوم کو تباہ کر دیں گے ماضی میں ایک قوم اسی وجہ سے تباہ ہو چکی ہے۔

مرد عورت کا جو تعلق ہے اس سے آئندہ نسل کا تعلق ہے۔کہ نسل پیدا کرو ورنہ تو یہ نیچر کے خلاف ہے۔ Unnatural ہے اور ہر عقلمند انسان اس کے خلاف ہے۔قرآن کریم اس کے خلاف ہے اور اگر اہل ایمان میں سے کوئی ایسا کرے تو اس کے لئے باقاعدہ سزا مقرر ہے۔

آخر پر حضور انور نے فرمایا فریڈرک (Fridrik) صاحب کو مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ آپ کو خدا پر یقین نہیں لیکن آپ کے دل میں کچھ ضرور ہے۔ جب بھی کوئی واقعہ ہو تو اچانک کہتے ہو۔ Oh God

مالٹا کے وفد سے ملاقات

ملک مالٹا (Malta) سے امسال تین افراد پر مشتمل وفد جلسہ سالانہ جرمنی میں شامل ہوا۔

مکرم گاڈ فری ماگری (Mr. Godfrey Magri) صاحب کیتھولک عیسائی دوست ہیں اور انگریزی زبان کے استاد ہیں۔اب ریٹائر ہو چکے ہیں۔ ان کی اہلیہ Mrs.Mary Magri بھی ان کے ساتھ آئی تھیں۔

موصوف نے بتایا کہ وہ دو سال قبل 2008ء میں بھی جلسہ سالانہ جرمنی پر آئے تھے۔حضور انور کے دریافت فرمانے پر بتایا کہ اس سال بھی جلسہ پر وہی روح اور جذبہ دیکھا ہے جو دو سال پہلے دیکھا تھا۔موصوف نے کہا کہ دنیا میں ہر کوئی اپنے لئے کچھ حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔مگر میں نے جلسہ میں مختلف نظارہ دیکھا ہے یہاں ہر کوئی دوسروں کی خدمت اور تعاون کرنے کا خواہاں تھا اور اس میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرتا تھا۔ اس خدمت میں مرد و خواتین بچے، جوان اور بوڑھے سبھی مصروف عمل تھے۔

موصوف نے کہا کہ حضور انور کے خطابات روح پرور تھے صرف احمدیوں کے لئے نہیں بلکہ تمام دنیا کے لئے ہیں۔ ہر کوئی ان خطابات سے نصیحت پکڑ سکتا ہے۔حضور انور کے آخری خطاب کا ذکر کرتے ہوئے موصوف نے کہا کہ میں نے اس خطاب کے نوٹس بھی لئے ہیں۔جنہیں وہ شائع بھی کریں گے اور اخبار میں مضامین لکھیں گے۔

موصوف نے حضور انور کا شکریہ ادا کیا کہ ڈیڑھ سال قبل وہ بیمار تھے اور انہوں نے حضور انور کو دعا کے لئے لکھا تھا اور وہ صحت یاب ہو گئے تھے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دریافت فرمانے پر ان کی اہلیہ نے بتایا کہ وہ گھریلو عورت ہیں۔ House wife ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ یہی وہ ذمہ داری ہے جو دین عورت پر عائد کرتا ہے کہ گھر، بچوں اور خاوند کا خیال رکھے اور اولاد کی تربیت کرے۔

آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آئس لینڈ اور مالٹا کے وفد کو علیحدہ علیحدہ تصاویر بنوانے کا شرف بخشا۔

ملاقات کے بعد مالٹا کے مہمان Godfrey Magri صاحب نے اپنے تاثرات بیان کرتے ہوئے بتایا۔ کہ دو سال قبل بھی ہم حضور انور کو ملے تھے۔ ہم تو عمر کے بڑھنے سے کمزور اور بوڑھے نظر آتے ہیں مگر حضور وقت کے ساتھ ساتھ زیادہ مستعد اور مضبوط نظر آ رہے تھے۔

موصوف نے کہا کہ حضور انور نے ملاقات کے دوران آئس لینڈ سے آئے ہوئے دہریہ دوست پر خصوصی توجہ دی کیونکہ

"He wanted to win him not for Ahmadiyya But for God"

کہنے لگے کہ یہ نہایت اہم ہے کہ حضور لوگوں کو خدا کی طرف بلانے والے ہیں اور ان کے دلوں میں خدا کی عزت اور محبت پیدا کرنے کے لئے کوشاں ہیں۔ آپ نے اس دہریہ دوست کو خدا کی ہستی کے ثبوت دیئے اور بعض دوسرے معاملات کے متعلق سوال پر بالکل واضح اور تفصیلی جواب دیا اور الفاظ میں الجھایا نہیں۔ بلکہ نہایت ہی سادہ زبان میں دینی تعلیمات بیان کیں۔

موصوف نے بتایا کہ میں نے جلسہ سالانہ کے تمام خطابات سنے ہیں اور خصوصی طور حضور انور کے خطابات بڑی توجہ اور باقاعدگی سے سنے ہیں اور نوٹس بھی لئے ہیں۔ کہنے لگے کہ حضور کی تقاریر سنتے وقت وقت کا احساس بھی نہیں ہوتا اور ڈیڑھ، دو گھنٹے گزرنے کا پتہ بھی نہیں چلتا۔

کہنے لگے کہ جلسہ کے دوران میں نے اس بات کی پوری کوشش کی کہ حضور کی تقریر کا ایک لفظ بھی Miss نہ ہو اور ہر خطاب کا لفظ لفظ سن

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ
مطبع: ضیاء الاسلام پریس
مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ
قیمت 5 روپے

سکوں موصوف نے کہا کہ آپ کے خلیفہ بہت اچھے استاد ہیں اور ایک نہایت اچھے اور قابل استاد کی طرح پہلے ایک بات بیان کرتے ہیں۔ پھر اس پر سیر حاصل بحث بھی فرماتے ہیں اور مختلف انداز اور پیراؤں میں اس مضمون کی وضاحت بھی فرماتے ہیں اور ایسی آسان زبان اور تفصیل سے اس مضمون کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہیں کہ وہ سامعین کے لئے نہایت آسان اور قابل فہم ہو جاتا ہے اور ہر شخص چھوٹا، بڑا اس بات کو سمجھ سکتا ہے۔

پولینڈ کے وفد کی ملاقات

بعد ازاں گیارہ بجے پولینڈ (Poland) سے آنے والے وفد نے حضور انور سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ پولینڈ سے آٹھ افراد جلسہ میں شامل ہوئے جن میں سے سات پولش اور ایک عرب احمدی تھے وفد کے ممبران نے باری باری اپنا تعارف پیش کیا۔

ایک خاتون نے بتایا کہ وہ عیسائیت سے احمدی ہوئی ہیں اور انجینئر بن رہی ہیں۔ جلسہ پر دوسری مرتبہ آئی ہیں۔

ایک خاتون جو عرب احمدی وسیم الجابی صاحبہ کی اہلیہ ہیں نے بتایا کہ وہ گزشتہ پندرہ سال سے احمدی ہیں اور کئی جماعتی کتب اور لٹریچر کا ترجمہ کر چکی ہیں اور مزید بھی کر رہی ہیں۔ مارکیٹنگ میں ماسٹرز کی ڈگری کی ہوئی ہے۔

حضور انور نے انہیں مخاطب ہو کر فرمایا کہ آپ تو پیدائشی احمدی لگ رہی ہیں۔

ایک پولش نو احمدی دوست جان صاحب نے بتایا کہ وہ تاریخ اور فلسفہ کا علم رکھتے ہیں۔ جلسہ کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ جلسہ روحانیت سے بھرپور تھا اور ان کے ایمان میں ترقی کا موجب تھا۔ خصوصاً اس بات سے بہت متاثر ہوئے کہ جلسہ میں صرف بوڑھے افراد ہی نہیں بلکہ بچے اور نوجوان بھی بکثرت شامل تھے۔ عیسائیت کے اجتماعات نوجوانوں کی شمولیت سے بڑی حد تک محروم ہوتے ہیں۔ موصوف نے Law اور موازنہ مذاہب میں ڈگری حاصل کر رکھی ہے۔ موصوف حضور انور کی تصویر اپنے ساتھ لائے تھے کہ میں نے خود اس پر حضور انور کے دستخط کروانے ہیں۔

جان محمد صاحب نے مختلف کتب کے پولش تراجم کو چیک کرنے میں بہت معاونت کی ہے۔ ان کی اہلیہ ابھی تک کیتھولک ہیں اور تعلیم یافتہ ہیں اور اکنامکس میں ماسٹرز کر رکھا ہے۔ انہوں نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مجھے جماعت کی طرف سے پُر جوش استقبال کرنے پر بہت خوشی ہوئی ہے۔ اس طرح جماعت کے افراد نے جس طرح خلیفۃ المسیح کا استقبال کیا گیا وہ میرے لئے بے مثال تھا اور میں اس سے بہت متاثر ہوئی ہوں اور میں اس بات سے بھی خوش ہوں کہ جماعت میں عورتوں کو بھی ذمہ داری دی جاتی ہے اور ان کے حقوق ادا کئے جاتے ہیں۔ جلسہ پر عورتوں کے لئے بڑا اچھا انتظام تھا۔

حضور انور نے ازراہ شفقت وفد کے ممبران سے فرمایا۔ کہ میں کب پولینڈ آؤں؟ ممبران نے بتایا کہ ہم بیت الذکر کے لئے کوشش کر رہے ہیں۔ اجازت کا انتظار ہے حضور انور نے فرمایا ہمسایوں سے اچھا تعلق بنائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی مدد فرمائے۔

آخر پر وفد کے ممبران نے مختلف گروپس کی صورت میں حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔

پولینڈ کے وفد کے ساتھ یہ ملاقات سوا گیارہ بجے تک جاری رہی۔

ترکی کے وفد سے ملاقات

اس کے بعد ترکی (Turkey) سے آنے والے وفد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ ترکی سے تین افراد جلسہ سالانہ جرمنی میں شامل ہوئے۔ جرمنی میں مقیم بعض ترک احمدی احباب بھی آج کی اس ملاقات میں وفد میں شامل تھے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سید عتیق احمد صاحب سے فرمایا آپ نے مزید کتنی کتب کا ترجمہ کیا ہے۔ عتیق احمد صاحب اس وقت تک ترکی زبان میں 13 کتب کا ترجمہ کر چکے ہیں۔ حضور انور نے ان سے ازراہ شفقت دریافت فرمایا کہ اپنی فیملی کو لے کر نہیں آئے جس پر موصوف نے بتایا کہ انشاء اللہ العزیز جلسہ یوکے پر سب شامل ہوں گے۔

حضور انور نے صدر جماعت ترکی Mehmet Onder صاحب سے ان کے بزنس کے بارہ میں پوچھا اور فرمایا جماعتی کاموں کے ساتھ ساتھ اپنے بزنس کی طرف بھی توجہ دیتے رہیں۔ موصوف نے بتایا کہ جب سے جماعتی خدمت کی توفیق مل رہی ہے میں زیادہ پُرسکون رہ رہا ہوں۔

ترکی جماعت کے نیشنل جنرل سیکرٹری قبلائی چیل صاحب بھی اس وفد میں شامل تھے۔ مکرم محمد جلال شمس صاحب مربی سلسلہ (انچارج مرکزی ترکش ڈیسک یوکے) نے حضور انور کی خدمت میں عرض کیا کہ قبلائی چیل صاحب ترکی میں چار ماہ جیل میں اسیر راہ مولیٰ بھی رہ چکے ہیں اس پر حضور انور نے قبلائی صاحب کو فرمایا مبارک ہو۔ ملاقات کے بعد قبلائی صاحب نے اس بات پر بہت خوشی کا اظہار کیا کہ حضور انور نے مجھے اس اسیری پر مبارکباد دی ہے۔ (آج سے قریباً دس گیارہ سال قبل جب مربی سلسلہ جلال شمس صاحب ترکی دورہ پر گئے تھے تو حکومت نے انہیں اور قبلائی چیل صاحب کو گرفتار کر لیا تھا اور چار ماہ تک جیل میں قید کئے رکھا۔ بعد میں عدالت کے فیصلہ پر ان کی رہائی عمل میں آئی۔) قبلائی چیل صاحب نے حضور انور کی خدمت میں اپنی اہلیہ کی طرف سے ایک تحفہ پیش کیا جسے ان کی اہلیہ نے خود حضور انور کے لئے اپنے ہاتھ سے بنا کر بھیجا تھا۔ قبلائی صاحب کی اہلیہ صدر لجنہ ترکی ہیں۔

ایک ترک احمدی دوست نے Kasim Dalkilic صاحب جو جرمنی میں جماعت witlich کے صدر ہیں۔ انہوں نے حضور انور کو بتایا کہ وہ اردو زبان سیکھ رہے ہیں۔

ایک دوست Cengiz Varli صاحب نے اپنے بیٹے Furkan Varli کے متعلق عرض کیا کہ اسے شوگر کی تکلیف ہو گئی ہے۔ حضور انور نے فیملی کے حالات دریافت فرمائے۔ نیز فرمایا صبح نہار منہ چار گلاس پانی کے پی لیا کریں۔

نیز فرمایا بعض دفعہ شوگر Low بھی ہو جاتی ہے اس لئے ہر وقت شوگر کی ایک گولی جیب میں رہنی چاہئے۔ عام کھانے کے لئے نہیں بلکہ صرف ایمرجنسی کے لئے کہ شاید ضرورت پڑ جائے۔

آخر پر ایک ترکش بچے کو حضور انور نے ازراہ شفقت قلم عطا فرمایا اور ایک چھوٹے بچے کو چاکلیٹ عطا فرمائی۔ وفد کے ممبران نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت بھی پائی۔

ترکش وفد کی حضور انور سے یہ ملاقات گیارہ بجکر پچیس منٹ تک جاری رہی۔

البانیا کے وفد سے ملاقات

بعد ازاں البانیا (Al Bania) اور کسووہ (Kosovo) سے آنے والے وفود نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کا شرف پایا۔

البانیا سے چار افراد پر مشتمل وفد جلسہ سالانہ جرمنی میں شامل ہوا۔

حضور انور نے ایک زیر دعوت دوست Sinan Breshani صاحب سے دریافت فرمایا کہ جلسہ پر آنے کے بعد کیا محسوس کیا۔ موصوف نے بتایا کہ جماعت احمدیہ ایک بڑی منظّم اور متحد جماعت ہے۔ احمدی احباب زیادہ تر تعلیم یافتہ ہیں اور بہت ادب سے پیش آتے ہیں اور یہاں کا ماحول، روحانی ہے جو دلوں کو موہ لینے والا ہے۔ موصوف نے بتایا کہ 1993ء سے اسلام قبول کیا پھر 2010ء سے جماعت سے رابطہ ہے اور باقاعدہ جماعت سے تعلق ہے اور احمدی ہوں۔ مجھے بہت خوشی ہے کہ میں سیدھے راستہ پر ہوں۔ ہم احمدیت کی ترقی کے لئے مل کر کام کریں گے۔

بعد ازاں ایک البانین دوست Lutfi Bici صاحب نے اپنے تاثرات بیان کرتے ہوئے کہا۔ کہ میں پہلی دفعہ جلسہ میں شامل ہوا ہوں۔ میری عمر 70 سال ہے۔ میری خواہش ہے کہ میں بار بار یہاں آؤں جلسہ کا ماحول مجھے بہت اچھا لگا ہے۔ ہر طرف محبت و پیار ہی دیکھا ہے۔

موصوف نے کہا کہ میرا لڑکا بھی کافی سالوں سے احمدی ہے۔ اس کی شدید خواہش تھی کہ وہ بھی آئے۔ لیکن امتحانات کی وجہ سے وہ مصروف تھا۔ انہوں نے کہا کہ میرے لڑکے نے حضور کو محبت بھرا سلام بھیجا ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا وعلیکم السلام، ماشاء اللہ اللہ تعالیٰ ساری فیملی پر اپنا فضل فرمائے۔

ایک البانین احمدی دوست Bujar Ramaj صاحب سے حضور انور نے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ آپ سے تو ملاقات رہتی ہے۔ آپ اکثر جلسہ پر آتے رہتے ہیں۔ پہلے جلسہ مئی مارکیٹ میں ہوتا تھا۔ اب یہ نئی جگہ ہے آپ کو کیسا لگا ہے۔ دونوں میں سے کہاں زیادہ منظّم اور بہتر نظر آیا۔ موصوف نے بتایا اس نئی جگہ انتظامات زیادہ بہتر تھے۔ کیونکہ یہ جگہ بہت وسیع اور سہولتیں بھی زیادہ ہیں اور خدا کے فضل سے جلسہ کی جگہ وسیع تر ہوتی جائے گی۔

موصوف نے اپنے تاثرات بیان کرتے ہوئے بتایا کہ یہاں امید کی ایک نئی ہوا نظر آئی ہے۔ خاص طور پر جرمن لوگوں میں احمدیت کا جو نفوذ ہو رہا ہے اس نے مجھے بہت متاثر کیا ہے۔

Bujar صاحب نے بتایا کہ البانیا میں مساجد میں علماء اور لوگ آپس میں تو شدید اختلاف رکھتے ہیں لیکن جماعت کے خلاف جب بات ہو تو سب اکٹھے ہو جاتے ہیں۔ ان لوگوں کی مثال تو ایسی ہے جیسا کہ .... کتابیں لاد دی گئی ہوں اور ان کو معلوم نہ ہو کہ ان کتابوں میں کیا علم پوشیدہ ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ قرآن کریم نے بھی ایسے لوگوں کا ذکر کیا ہے۔ آنحضرت ﷺ نے حیوانوں کو انسان بنایا اور باعمل انسان بنایا۔ اس لئے آپ بھی کوشش کریں اور ان کو راہ راست پر لائیں۔ جو سعید فطرت ہیں ان سے رابطے کریں۔

ایک البانین دوست Ermir Kastrat صاحب نے بتایا کہ میں بیعت کرنا چاہتا ہوں۔ حضور انور نے دریافت فرمایا کہ آپ نے کب سے بیعت کرنے کے بارے میں سوچا ہے تو اس پر موصوف نے بتایا کہ جلسہ کے دوران میرے دل نے گواہی دی ہے کہ یہ جماعت خدا تعالیٰ کی جماعت ہے اور میں دل سے مکمل طور پر مطمئن ہو گیا ہوں۔ حضور انور نے فرمایا ماشاء اللہ الحمدللہ اللہ تعالیٰ ثبات قدم دے۔

کسووو کے وفد سے ملاقات

ملک کوسووو (Kosovo) سے اٹھارہ افراد پر مشتمل وفد جلسہ میں شامل ہوا۔ جس میں چھ خواتین، گیارہ مرد اور ایک بچہ شامل ہیں۔

وفد کے ایک ممبر Sali Kolusha صاحب نے ابھی بیعت نہیں کی۔ حضور انور کے دریافت فرمانے پر موصوف نے بتایا کہ میں نے جلسہ دیکھا ہے۔ میں احمدیت کو صراط مستقیم پر دیکھ رہا ہوں اور

جلسہ بھی بہت اچھا لگا۔

ایک احمدی دوست Hirian Ibrahimi صاحب نے بتایا کہ وہ Mathmatics of Computer sciences میں گریجوایشن آخری سال مکمل کرنے والے ہیں۔گزشتہ سال بیعت کی ہے اور امسال اپریل میں وصیت کرنے کی بھی توفیق پائی ہے۔حضورا نور نے اظہار خوشنودی فرمایا۔حضور انور کو بتایا گیا کہ ان کا نمونہ دیکھ کر ان کی بہن بھی بیعت کرنے کے لئے تیار ہو گئی ہے۔اس پر حضور انور نے فرمایا ۔ یہ نمونے ہیں جو انشاءاللہ دوسروں کو قریب لائیں گے۔

Leutrim Arifi صاحب نے اپنا تعارف کرواتے ہوئے بتایا کہ ان کی عمر 20 سال ہے اور انہوں نے دس سال قبل بیعت کی تھی۔ وہ مارکیٹنگ مینیجر ہیں اور جلسہ پر پہلی دفعہ آئے ہیں۔

مکرم Alban Anmeta صاحب نے اپنا تعارف کرواتے ہوئے بتایا کہ 2005ء میں احمدیت قبول کی تھی لیکن جلسہ سالانہ پر پہلی دفعہ شامل ہوا ہوں۔ ہائی سکول میں فزکس پڑھاتا ہوں۔

Bleart Zeqiraj صاحب نے بتایا کہ انہوں نے Management Tourism میں اسی سال گریجوایشن مکمل کی ہے۔جلسہ پر پہلی دفعہ آیا ہوں۔جلسہ میرے لئے حیرت انگیز تھا۔ ہر چیز بہت منظّم تھی اور ہر ایک چھوٹا بڑا دوسرے سے پیار و محبت سے پیش آ رہا تھا۔کہیں بھی کوئی لڑائی جھگڑا نہیں تھا۔ موصوف نے بتایا کہ وہ 2003ء سے احمدی ہیں۔

Dardan Ramadani صاحب نے بتایا کہ نو ماہ قبل احمدیت قبول کی تھی حضور انور نے قبول احمدیت کی وجہ دریافت فرمائی۔ تو موصوف نے بتایا کہ میں نے جماعت احمدیہ کو ہر خیر کا وارث پایا اور جماعت اور اس کے افراد کو ہر بات میں سچائی پر دیکھا۔ مجھے جلسہ بھی بہت اچھا لگا۔حضور انور کے خطابات بہت پسند آئے۔ ان میں مستقبل کے لئے ایک امید ہے۔ جرمن قوم کے حوالہ سے کہ اب وہ بھی آہستہ آہستہ احمدیت قبول کرے گی۔

موصوف نے کہا کہ لوگ بہت زیادہ احمدیت کے خلاف ہیں اور بڑا سخت رویہ اپناتے ہیں۔حضور انور نے فرمایا ہم تو امن اور محبت کے پیغام کے ساتھ دل جیتتے ہیں اور یہی (دین حق) کی تعلیم ہے۔

ایک احمدی دوست Alban Zeqiraj صاحب نے بتایا کہ ان کی عمر 25 سال ہے اور میں نے دو سال قبل اپنے آپ کو وقف کے لئے بھی پیش کیا تھا اور ابھی چند ماہ قبل حضور انور نے بطور معلم منظوری عطا فرمائی ہے۔مربی سلسلہ ان کی ٹریننگ کر رہے ہیں۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز Arber Zeqiraj صاحب سے مخاطب ہوئے۔ موصوف ہائی سکول میں فزکس پڑھاتے ہیں اور Masters مکمل کرنے والے ہیں۔

انہوں نے 2003ء میں بیعت کی تھی۔ان کی اہلیہ محترمہ Liridashe Zeqiraj صاحبہ بھی ان کے ساتھ تھیں۔موصوفہ بھی سکول میں ٹیچر ہیں اور البانین زبان پڑھاتی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ایک سال قبل بیعت کی تھی اور ہر روز جماعت کی سچائی پر میرا یقین بڑھتا جا رہا ہے جلسہ سالانہ اپنے انتظامات کے لحاظ سے اور روحانیت کے لحاظ سے بہت اعلیٰ تھا۔ یہاں آ کر دل کو سکون ملا ہے۔

سابق صدر جماعت اور معلم Kosovo مکرم موسیٰ رستمی صاحب مرحوم کی اہلیہ بھی وفد میں شامل تھیں۔حضور انور نے فرمایا میں نے آپ سے خط کے ذریعہ موسیٰ صاحب کی وفات پر اظہار افسوس کیا تھا۔اب ذاتی طور پر اظہار تعزیت کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اعلیٰ علیّین میں جگہ دے اور آپ کو صبر کی توفیق دے۔

موصوفہ نے اپنی چھوٹی بیٹی کے علاج کے حوالہ سے حضور انور کا شکریہ ادا کیا نیز ان کے خاوند کی وفات کے بعد جماعت نے ان سے جو حسن سلوک کیا ہے اس کا بھی انہوں نے شکریہ ادا کیا اور حضور انور کی خدمت میں دعا کی درخواست کی۔

Artan Mavraj صاحب نے بتایا کہ ان کی عمر 25 سال ہے اور گزشتہ ڈیڑھ سال سے وہ احمدی ہیں اور سکول میں پڑھاتے ہیں۔حضور انور سے مصافحہ کرتے وقت موصوف نے بتایا کہ ان کے والد صاحب دس سال قبل جنگ میں شہید ہوئے تھے۔ ان کا نام Kosovo کے مشہور شہداء میں گنا جاتا ہے۔ان کی والدہ ابھی تک اپنے شوہر کی جدائی کا غم نہیں بھلا پائیں۔ نیز ان کی ہمشیرہ کی شادی ابھی تک نہیں ہوئی۔موصوف نے ان دونوں وسائل کے لئے حضور انور کی خدمت میں دعا کی درخواست کی۔

آخر پر وفد کے سبھی ممبران نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے مصافحہ کا شرف حاصل کیا اور باری باری حضور انور کے ساتھ تصاویر بنوائیں یہ نومبائعین شرف مصافحہ حاصل کرتے ہوئے حضور انور کے ہاتھوں کو چومتے اور عقیدت کا اظہار کرتے۔

حضور انور نے موسیٰ رستمی صاحب مرحوم کے دونوں بچوں کو اپنے پاس بلایا اور پیار کیا اور چاکلیٹ عطا فرمائیں۔

البانیا اور Kosovo کے وفود کی حضور انور کے ساتھ یہ میٹنگ پونے بارہ بجے تک جاری رہی۔

استونیا لیتھوانیا اور ہنگری کے وفد سے ملاقات

اس کے بعد استونیا (Estonia) لیتھوانیا (Lithuania) اور ہنگری (Hungry) سے آنے والے وفود نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی سعادت پائی۔

استونیا سے ایک خاتون کیرولینا صاحبہ تشریف لائیں۔ ان کا تعلق نائیجیریا سے ہے اور گزشتہ 13 سال سے استونیا میں مقیم ہیں۔حضور انور کے دریافت فرمانے پر موصوفہ نے بتایا کہ وہ استونیا میں ایک ریسٹورنٹ میں Cook کی حیثیت سے کام کر رہی ہیں اور ان کے خاوند استونیا میں ہیں جب کہ باقی ساری فیملی نائیجیریا میں ہی ہے۔

ملاقات کے آخر پر کیرولینا صاحبہ نے جھک کر سلام کیا تو اس پر حضور انور نے ارشاد فرمایا کہ احمدی صرف خدا کے سامنے جھکتے ہیں اور انسانوں کے سامنے جھکنا ٹھیک عمل نہیں ہے۔

لیتھوانیا (Lithunia) سے ایک مقامی احمدی خاتون ''Aukse Ahmad'' صاحبہ اپنی بیٹی اور خاوند کے ساتھ آئی تھیں۔ان کے خاوند کا تعلق پاکستان سے ہے۔حضور انور کے دریافت فرمانے پر موصوفہ نے بتایا کہ وہ تین سال سے احمدی ہیں اور پہلے بھی جلسہ میں شرکت کر چکی ہیں جلسہ کے سارے انتظامات بہت اعلیٰ تھے۔جلسہ میں شامل ہو کر ایمان بڑھتا ہے اور انسان روحانی طور پر ترقی کر سکتا ہے۔حضور سے مل کر اپنے اندر روحانی طور پر تبدیلی محسوس کرتی ہوں۔حضور انور نے بچی کو از راہ شفقت چاکلیٹ عطا فرمائی۔

ہنگری (Hungry) سے دس افراد پر مشتمل وفد آیا تھا۔

ایک صاحب Fulop Kriszttan میڈیکل ڈاکٹر تھے۔انہوں نے بتایا کہ میرا جلسہ پر آنے کا پہلا موقعہ تھا اور میں یہاں کے انتظام اور پروگراموں سے بہت متاثر ہوا ہوں۔سب تقاریر سنی ہیں۔ جو دین ہم نے سن رکھا تھا۔ یہاں جلسہ پر اس سے بالکل مختلف تھا اور ہمیں بہت اچھا لگا۔ حضور انور نے فرمایا یہی اصل دین ہے جو آپ نے یہاں آ کر دیکھا ہے۔ جماعت احمدیہ ہی ہے جو دین کی حقیقی تعلیمات پر عمل پیرا ہے۔

ایک دوست نے بتایا کہ وہ ہنگری میں انگریزی کے استاد ہیں جلسہ پر آنے کا پہلا تجربہ تھا اور حیران کن تھا۔ میں نے حضور کی سب تقاریر سنی ہیں۔اپنے اندر بہت تبدیلی محسوس کرتا ہوں۔

ہنگری سے آنے والے مہمانوں میں ایک پی ایچ ڈی طالب علم Kiss Zoltan صاحب تھے انہوں نے بتایا کہ احمدی نہیں ہوں۔ پہلی دفعہ جلسہ میں شامل ہوا ہوں۔ مجھے یہاں آ کر صحیح دین کا پتہ چلا ہے۔حضور انور نے جرمن احباب سے جو خطاب فرمایا ہے وہ بہت دلچسپ تھا۔ میں نے حضور کے سارے خطابات سنے ہیں۔ بہت متاثر ہوا ہوں۔ اگر ہم حضور کی باتوں پر عمل کریں تو دنیا میں امن قائم ہو جائے۔

ہنگری سے آنے والے ایک میڈیکل کے طالب علم Pauka Demeter نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے Face Book کے بارہ میں دریافت فرمایا

حضور انور نے فرمایا:۔ Face Book کا استعمال غلط ہو رہا ہے۔ یہ انسان کی ذاتی زندگی میں فساد پیدا کر سکتا ہے۔بعض لوگوں نے میرے نام پر بنا دیا تھا۔اس کو میں نے غلط کہا تھا۔اس کو حرام قرار نہیں دیا اور Ban نہیں کیا۔ جماعت نے اپنی Face Book ''الاسلام'' پر بنائی ہوئی ہے جو دینی ضرورت پوری کر رہی ہے۔ دین کی اشاعت کر رہی ہے۔

حضور انور نے فرمایا باقی جہاں تک اس کے عمومی استعمال کا تعلق ہے تو اس کی وجہ سے لوگوں کے تعلقات، گھر برباد ہو رہے ہیں اور لوگوں کے ننگ ظاہر ہو رہے ہیں۔ایک دوسرے کی برائیاں ہر ایک نوٹ کرتا رہے اور عیاشی حاصل ہو۔ نیک مقصد حاصل نہ ہو۔

حضور انور نے فرمایا۔اس فیس بک نے صرف انفرادی طور پر ہی لوگوں کا امن برباد نہیں کیا بلکہ اس نے حکومتوں کو بھی ہلا کر رکھ دیا ہے۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ دین کا تصور یہ ہے کہ بے حیائی کو ختم کرنا ہے اور اس کی تشہیر سے روکنا ہے۔ آجکل ایسی فلمیں بنتی ہیں کہ ان میں دہشت گردی، مار دھاڑ، سمگلنگ اور کلاشنکوفوں کا استعمال دکھایا جاتا ہے۔ آخری نتیجہ تو اس کا کوئی نہیں دیکھتا لیکن یہ ہوتا ہے کہ بعض نوجوانوں میں کلاشنکوف کے استعمال کی عادت پڑ جاتی ہے۔اب مغرب میں بھی لوگ اس کو محسوس کر رہے ہیں کہ ایسی چیزوں سے برائی پھیلتی ہے۔ رکتی نہیں ہے۔اس لئے ایسی چیزوں کی اشاعت ہی نہ ہو۔

ایک صاحب دوسری دفعہ آئے تھے۔حضور انور نے فرمایا آپ کو یہ نئی جگہ جلسہ کیسا لگا۔ موصوف نے بتایا یہ جگہ بہت کھلی ہے۔تمام انتظامات بہت اچھے تھے۔حضور انور نے فرمایا اب آسانی پیدا ہو گئی ہے ایک چھت کے نیچے سارے انتظامات ہیں۔ پہلا سال تھا۔بعض پرابلم ہوئی ہوں گی۔ آئندہ سال دور کرنے کی کوشش کریں گے۔

ہنگری سے آنے والی ایک خاتون Kiss Laura صاحبہ میڈیکل کی سٹوڈنٹ ہیں۔ اس نے بتایا کہ پہلی دفعہ جلسہ پر آئی ہوں۔ مجھے ہر چیز کو جاننے کا موقع ملا ہے ہمارا ہر طرح سے خیال رکھا گیا ٹرانسلیشن کا مسئلہ ہوا تھا۔ ہماری فوری مدد کی گئی۔ میں شکریہ ادا کرتی ہوں۔ جلسہ کے دوران جماعتی لٹریچر کا بھی مطالعہ کیا ہے۔

ہنگری سے آنے والی دو طالبات Kouacs اور Tusor نے بتایا کہ وہ چائینز زبان سیکھ رہی ہیں۔حضور انور نے دریافت فرمایا کہ چائینز زبان میں کیوں دلچسپی ہے۔ وفد کے ممبران نے بتایا کہ آجکل China نے ہنگری پر فوکس کیا ہوا ہے اور

اپنی مارکیٹ بنائی ہوئی ہے۔ چائنیز چیزیں بہت سستی بھی ہیں۔ آخر پر حضور انور نے ازراہ شفقت چھوٹے بچوں کو چاکلیٹ اور طلباء کو قلم عطا فرمائے۔ حضور انور نے ازراہ شفقت ڈاکٹر صاحب کو بھی قلم عطا فرمایا اور فرمایا اس سے اپنے نسخے لکھا کریں۔

وفد کے تمام ممبران نے حضور انور کے ساتھ تصاویر بنوانے کا شرف پایا۔ اسٹونیا، لیتھوانیا اور ہنگری کے وفد نے حضور انور کے ساتھ یہ ملاقات ساڑھے بارہ بجے تک جاری رہی۔

سلووینیا، بوزنیا اور میسڈونیا کے وفود سے ملاقات

بعدازاں سلووینیا (Slovania)، بوزنیا (Bosnia) اور میسڈونیا (Macedonia) سے آنے والے وفود نے حضور انور کے ساتھ ملاقات کا شرف پایا۔

سلووینیا (Slovania) سے چار افراد پر مشتمل وفد جلسہ میں شامل ہوا۔

سلووینیا سے آنے والے ایک عیسائی دوست Lakocic Bojan جو پیشہ کے لحاظ سے وکیل ہیں۔ انہوں نے کہا انہیں جلسہ پر آ کر بہت اچھا لگا ہے۔ سلووینیا ایک چھوٹا سا ملک ہے۔ اس سے قبل مجھے احمدیوں کے کسی پروگرام میں شرکت کا موقع نہیں ملا۔ عموماً لوگ دین سے ڈرتے ہیں۔ لیکن اس طرح کے پروگراموں میں ایک دوسرے کا تعارف حاصل ہوتا ہے۔ مجھے آپ کا پیغام بہت اچھا لگا ہے۔ آپ کی تعلیم پُرامن ہے۔

سلووینیا سے آنے والی وکیل خاتون Simone Ivonjko نے بھی جلسہ کے انتظامات کی بہت تعریف کی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کے دوران اس خاتون نے دوپٹہ لیا ہوا تھا۔ جب کہ ان کے ساتھی وکیل نے ٹوپی پہنی ہوئی تھی۔

سلووینیا سے پہلی بار جلسہ میں شامل ہونے والے احمدی دوست Hazir Slalle نے حضور انور کو بتایا کہ وہ جلسہ کے انتظامات سے بہت متاثر ہوئے ہیں اور جماعت کے پیغام کو آگے پھیلانے کا عہد کیا۔ اب واپس جا کر احمدیت کا پیغام پہنچائیں گے۔ یہاں رواداری کا ماحول تھا۔ بہت اچھا اثر ہم پر ہوا ہے۔

سلووینیا سے آئی ہوئی ایک پروفیسر Vaska Pandova صاحبہ نے بتایا کہ یہاں آ کر بہت اچھا لگ رہا ہے۔ میں سکول میں کام کرتی ہوں اور بہت سفر کرتی ہوں اور دوسروں کے کلچر اور طرز زندگی کے بارہ میں جاننا چاہتی ہوں۔ یہاں جماعت کا انتظام بہت اچھا تھا۔ سارے انتظامات بہت عمدہ تھے۔ حضور انور نے فرمایا کیا آپ نے یہاں کسی احمدی سے اس کے طرز زندگی کے بارہ میں پوچھا ہے تو انہوں نے کہا کہ نہیں۔ حضور انور نے فرمایا یہاں لوگوں سے ملنا تھا اگر پہلے نہیں ملے تو اب مل لیں۔ چنانچہ اس شام یہ خاتون دیگر مہمان خواتین کے ساتھ ایک گھر میں گئیں اور احمدی خواتین سے ملیں اور کھانا بھی کھایا اور رہن سہن وغیرہ دیکھا اور بہت خوش تھیں۔

بوزنیا کے وفد سے ملاقات

ملک بوزنیا (Bosnia) سے سات افراد پر مشتمل وفد نے جلسہ جرمنی میں شرکت کی۔

مکرم الودین حاجیو پلیچ صاحب نے حضور انور کے دریافت فرمانے پر بتایا کہ وہ بوزنیا میں جماعتی تعلیم حاصل کر رہے ہیں اور جلد ہمسایہ ملک سربیا (Sarbia) میں تربیتی پروگراموں کے لئے جائیں گے۔ موصوف کی گود میں ان کا نومولود بیٹا تھا۔ جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے وقف نو میں شامل ہے اور Balcn State سے پہلا وقف نو ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچے کو اپنی گود میں بٹھایا اور پیار کیا۔ تصاویر اتاری گئیں۔ اس کے والدین کی خوشی کی انتہا نہ تھی۔ حضور انور نے بچے کی والدہ سے بھی گفتگو فرمائی اور فرمایا آپ پریشان نظر آ رہی ہیں تو موصوفہ سمینہ صاحبہ نے بتایا کہ لمبے سفر اور چھوٹے بچے کو سنبھالنے کی وجہ سے کافی تھکاوٹ ہے۔

بوزنیا سے آنے والے ایک احمدی دوست کمال صاحب نے حضور انور کی خدمت میں عرض کیا کہ پہلی دفعہ جلسہ میں شریک ہوا ہوں۔ مجھے اس بات نے بہت متاثر کیا ہے کہ اتنا بڑا پروگرام ہے اور اتنے سارے لوگ ہیں مگر سارا کام ایک احسن انتظام کے تحت ہو رہا ہے اور لوگوں کو میں نے صبر اور تحمل کا مظاہرہ کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

جلسہ سالانہ بوزنیا کا ذکر ہوا جو بہت چھوٹے پیمانے پر منعقد ہوتا ہے تو حضور انور نے فرمایا میں نے آپ کا بوزنیا کا جلسہ دیکھا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو بھی یہاں کی طرح بڑے پیمانے پر جلسہ منعقد کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

مکرم جازم فرہا تو ویچ صاحب نے اپنا تعارف کروایا تو حضور انور نے فرمایا آپ تو پہلے بھی آئے ہیں۔ موصوف نے بتایا کہ گزشتہ سال بھی آیا تھا اور حضور انور سے ملاقات ہوئی تھی۔

ایک اور احمدی دوست یاسمین فرہا تو ویچ صاحب نے بتایا کہ پہلی دفعہ جلسہ پر آیا ہوں اور مجھے یہ ماحول بڑا پسند آیا ہے۔ بہت اچھا لگا ہے۔ سارے انتظامات بہت اچھے تھے۔

ملک میسڈونیا (Macedonia) سے گزشتہ سال دس عیسائی مہمان تشریف لائے تھے اور جماعت کے پیغام سے بہت متاثر ہوئے تھے۔ واپس جانے کے بعد انہوں نے جماعت کے بارہ میں بہت اچھے خیالات کا اظہار کیا جس کے نتیجہ میں کئی اور لوگ امسال جلسہ سالانہ جرمنی میں شوق کے ساتھ شامل ہوئے۔ امسال جلسہ جرمنی میں میسڈونیا سے 30 افراد نے شرکت کی۔ جن میں سے 23 عیسائی مہمان اور سات احمدی احباب تھے۔ یہ سب مہمان بس کے ذریعہ دو ہزار کلومیٹر کا بڑا لمبا سفر طے کر کے جرمنی پہنچے تھے۔ یہ سفر تیس گھنٹوں پر مشتمل تھا۔ ان مہمانوں میں تین ڈاکٹرز، چار پروفیسرز اور دیگر افراد بھی اپنی اپنی فیلڈ میں تعلیم یافتہ تھے اور بعض یونیورسٹی کے سٹوڈنٹ بھی تھے۔

میسڈونیا سے آنے والے ایک ڈاکٹر Kosta pandov صاحب نے حضور انور کی خدمت میں عرض کیا کہ جو کام آپ کر رہے ہیں بہت غیر معمولی ہے اور دنیا کو امن میں لانے والا ہے۔ آپ کا پیغام "محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں" بہت اچھا ہے۔ دیگر مذاہب کے ماننے والوں کو چاہئے کہ وہ بھی اس "ماٹو" کو اپنائیں۔ اس کے بارہ میں دوسرے لوگ بولتے تو سب ہیں لیکن اس کے مطابق عمل نہیں کرتے۔ حضور انور نے فرمایا خدا دنیا کو اس پیغام کو سمجھنے کی توفیق دے کیونکہ آجکل دنیا تباہی کی طرف جا رہی ہے۔

ایک مہمان خاتون نے بتایا کہ میں میسڈونیا سے آئی ہوں۔ یہاں جلسہ دیکھا ہے۔ جماعت بہت آرگنائز ہے۔ سارے انتظامات بہت اچھے ہیں۔ جس طرح آپ نے مذہب کو پیش کیا ہے بہت اچھا لگا ہے حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا خدا کرے صرف ظاہری طور پر اچھا نہ لگے بلکہ دلوں میں بھی بیٹھ جائے۔

میسڈونیا سے آنے والی ایک خاتون Jasminka Kibtoseva نے بتایا کہ آپ کا انتظام بہت اچھا ہے۔ میں عورتوں کے حصے میں بھی گئی تھی۔ آپ کی عورتیں بہت اچھی ہیں۔ بہت محبت اور پیار سے ملیں۔ میں نے وہاں سے دوپٹہ خریدا اور آج استعمال کر رہی ہوں۔

مکرم Boro Kapusevski صاحب جو گائناکالوجسٹ ہیں، نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے جلسہ کے انتظامات کی بہت تعریف کی اور مہمان نوازی پر شکریہ ادا کیا اور بتایا کہ پہلی دفعہ آیا ہوں۔ مذہب کو دیکھا ہے کلچر کو دیکھا ہے۔ میں ہر لحاظ سے مطمئن ہوں۔

میسڈونیا سے جلسہ میں پہلی بار شامل ہونے والے دوست Daut Bajrak Tarovik نے حضور انور کی خدمت میں عرض کیا کہ یہاں آ کر ایسے محسوس ہوتا ہے جیسے ابتدائی زمانہ واپس آ گیا ہے۔ میں نے یہاں اس دین کو دیکھا ہے جو نبی کریم ﷺ لے کر آئے تھے۔ آپ کے جلسہ کے انتظامات اور مہمان نوازی سے بہت متاثر ہوا ہوں۔ پہلی بار صحیح (دین) کو اتنے قریب سے دیکھا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا آپ یہاں تشریف لائے ہیں آپ کو پیغام پسند آیا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو یہ پیغام قبول کرنے اور اسے آگے پھیلانے کی توفیق عطا فرمائے۔ ظاہری طور پر پیغام پسند آیا ہے۔ اللہ کرے آپ کے دلوں میں بھی اثر جائے۔ کیونکہ پڑھے لکھے لوگ جب پیغام کو مان لیتے ہیں تو دوسرے بھی اس کو قبول کر لیتے ہیں۔

ایک دوست نے بتایا کہ مجھے جلسہ اتنا اچھا لگا ہے کہ میں نے عہد کیا ہے کہ جب تک زندہ ہوں ہمیشہ شامل ہوں گا اور وہاں سے اچھے اچھے لوگوں کو بھی لے کر آؤں گا۔

ایک خاتون جو کونسل میں کام کرتی ہیں اس نے بتایا کہ پہلی دفعہ آئی ہوں۔ یہاں دین کے پیغام کو بڑے قریب سے دیکھا ہے۔ ہم بہت متاثر ہوئے ہیں۔ ہمیں ہر طرف سے پیار ملا ہے۔

ایک طالب علم جو عیسائیوں کے مشنری بن رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ یہاں جلسہ پر پہلی دفعہ آئے ہیں اور یہاں احمدیوں کو بڑے قریب سے دیکھا ہے اور معلومات حاصل کی ہیں۔ حضور انور نے فرمایا اللہ تعالیٰ آپ کو غور کرنے اور احمدیت قبول کرنے کی توفیق دے۔

مقدونیا سے آنے والے ایک دوست نے کہا کہ پہلی دفعہ آئے ہیں۔ آپ کی جماعت سے مطمئن ہوں۔ اب قریب کا تعلق قائم ہو گیا ہے۔ حضور انور نے فرمایا قریب کا تعلق قائم رکھیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو (دین) قبول کرنے کی توفیق دے۔

جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں عرض کیا گیا کہ یہ مہمان دو ہزار کلومیٹر کا سفر 30 گھنٹوں میں طے کر کے جلسہ کے لئے آئے ہیں تو حضور انور نے خصوصی طور پر تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا کہ اتنا لمبا سفر کر کے آئے ہیں۔ نیز فرمایا یہ بات اس چیز کو ظاہر کرتی ہے کہ ان کو سچائی کی طلب ہے اور جستجو ہے۔

ملاقات کے آخر پر تمام احباب نے باری باری حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف حاصل کیا۔ حضور انور نے بچوں کو ازراہ شفقت چاکلیٹ عطا فرمائیں اور طالب علموں کو قلم عطا فرمائے۔

ملاقات کے بعد احمدی احباب کی آنکھوں میں آنسو بہہ رہے تھے۔ ان لوگوں نے پہلی بار اپنی زندگی میں خلیفہ وقت کو اتنے قریب سے دیکھا تھا۔ حضور انور کی محبت ان کے دلوں میں موجزن تھی جس کا اظہار آنسوؤں کی شکل میں ہو رہا تھا۔

سلووینیا، بوزنیا اور میسڈونیا کے وفود کے ساتھ ملاقات کا یہ پروگرام ایک بجکر دس منٹ تک جاری رہا۔

بلغاریہ کے وفد سے ملاقات

بعدازاں ملک بلغاریہ (Bulgaria) سے آنے والے وفد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ بلغاریہ سے 81 افراد پر مشتمل ایک بڑا وفد جلسہ سالانہ جرمنی میں شامل ہونے کے لئے آیا۔ 51 افراد بذریعہ بس 30 گھنٹے کا طویل سفر طے کرکے آئے جبکہ 26 افراد بذریعہ ہوائی جہاز اور 4 افراد بذریعہ ٹرین سفر کرکے پہنچے۔

بلغارین وفد میں انجینئرز، وکیل، لیکچرار، سکول ٹیچر، ملازمین، مزدور ایک مسجد کے امام، بوڑھے افراد، خواتین اور بچے شامل تھے۔ احمدی احباب کے علاوہ غیر احمدی احباب اور عیسائی مہمان بھی اس جلسہ میں شرکت کے لئے بڑے شوق کے ساتھ جرمنی آئے۔ زیادہ تر احباب پہلی مرتبہ آئے تھے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بلغارین وفد کو دیکھ کر فرمایا بلغارین احباب تو بڑھتے جا رہے ہیں۔ ماشاء اللہ۔ اس کے بعد حضور انور نے جو غیر از جماعت احباب پہلی مرتبہ شامل ہوئے تھے ان سے دریافت فرمایا کہ آپ کو جلسہ کیسا لگا؟ ایک دوست نے کہا کہ بہت اچھا لگا۔ بہت پسند آیا۔ مجھے امید نہیں تھی کہ اتنا زبردست انتظام ہوگا۔

ایک دوست نے کہا کہ میں اب آپ کے بہت قریب آگیا ہوں۔ ہم حیران ہیں کہ احمدی بھی اس طرح کے کام کر سکتے ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا۔ حقیقی احمدی ہی ایسے کام کر سکتے ہیں دوسرا نہیں کر سکتا۔ اس پر موصوف نے کہا اب مجھے سمجھ آ گئی ہے۔

ایک دوست Etan صاحب نے کہا کہ جلسہ بہت اچھا تھا۔ انتظامات پہلے کی نسبت اچھے تھے۔ ہمارا ہر طرح سے خیال رکھا گیا ہے۔

ایک بلغارین دوست Mario صاحب نے کہا کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطاب میں طلاق وخلع پر جو روشنی ڈالی ہے اور بڑے درد کے ساتھ کہا ہے کہ طلاق وخلع کی تعداد بڑھتی جا رہی ہے۔ اب یہ علیحدگی کا معاملہ بلغاریہ میں بھی بڑھ گیا ہے۔ حضور انور نے فرمایا جب دنیا برائی کی طرف بھاگے تو اس کا ایک انجام یہ ہوتا ہے کہ رشتے ٹوٹنے شروع ہو جاتے ہیں۔ جب بدظنیاں بڑھتی ہیں۔ اعتماد نہیں رہتا تو پھر یہ چیزیں زیادہ پیدا ہوتی ہیں۔

ایک مہمان وکیل نے کہا مجھے یہ بات پسند آئی ہے کہ احمدی اپنے معاملات جماعت کے اندر حل کریں۔ حضور انور نے فرمایا۔ جماعت کے اندر کریں تو بہتر ہے عدالتوں میں پیسہ خرچ ہوتا ہے۔ وقت خرچ ہوتا ہے اور کچھ ملتا نہیں ہے۔ وکیل عدالتوں میں غلط بات کو بھی سچ ثابت کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ حضور انور نے مہمان وکیل کو مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ آپ ان میں سے نہیں ہیں۔

حضور انور نے نو احمدی خواتین سے دریافت فرمایا کہ آپ کو جلسہ کیسا لگا۔ تو اس پر ایک خاتون نے کہا کہ جلسہ کا انتظام بہت اچھا تھا اور جو کچھ ہم نے قرآن پاک میں پڑھا، وہی جلسہ پر دیکھا۔ حضور انور نے فرمایا کہ ہم یہی تو چاہتے ہیں کہ لوگ سچائی کو جانیں اور سچائی کی طرف آئیں۔

ایک نو احمدی نے کہا کہ ہم اس بات کا شکریہ ادا کرنا چاہتے ہیں کہ جماعت ہمارے لئے بہت کچھ کر رہی ہے اور ہم اس بات کے گواہ ہیں کہ جماعت نے ہمارا بہت خیال رکھا ہے۔ موصوف نے کہا کہ حضور انور نے فرمایا تھا کہ جرمن قوم احمدی ہو جائے گی۔ خدا کرے کہ بلغارین قوم بھی احمدیت قبول کرنے کی طرف مائل ہو۔

ایک سوال کے جواب پر حضور انور نے فرمایا جو لوگ احمدیت قبول کر رہے ہیں ان کی کوئی اچھائی ہی ہے جو انہیں اس طرف لے کر آئی ہے۔

Etam صاحب نے حضور انور کی خدمت میں درخواست کی میری تین بیٹیاں ہیں اور اہلیہ امید سے ہیں۔ میں چاہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں بیٹا عطا فرمائے۔ میں اسے وقف نو میں پیش کرنا چاہتا ہوں۔ حضور انور اس بچے کا نام رکھ دیں۔ حضور انور نے فرمایا اس بچے کا نام جابر رکھ لیں۔ اللہ تعالیٰ اپنا فضل فرمائے۔

حضور انور نے بلغارین وفد سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ مسلمانوں کی صحیح تعلیم نہ ہونے کی وجہ سے بلغاریہ میں عیسائیت پھیل رہی ہے۔ نوجوان ایسے حالات میں آزاد ہو جاتے ہیں اور عیسائیت کی طرف چلے جاتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا اب آپ لوگوں کا کام ہے کہ عیسائیت کی غلط تعلیم کا رد کریں اور احمدیت کا پیغام پھیلائیں۔

حضور انور نے فرمایا آپ لوگ تیس گھنٹے کا سفر کرکے آئے ہیں اور اتنی تکلیف اٹھا کر آئے ہیں اور محض للہ آئے ہیں۔ کسی سیر کے لئے نہیں بلکہ ایک روحانی ماحول کے لئے آئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو اس کی جزاء عطا فرمائے۔

ایک دوست Lazar صاحب نے کہا کہ میں کٹر عیسائی ہوں لیکن اس ملاقات اور جلسہ کو دیکھنے کے بعد یوں لگ رہا ہے کہ میں اپنا دل یہیں چھوڑے جا رہا ہوں اور دین کے متعلق میرے خیالات مکمل تبدیل ہو چکے ہیں۔

بعض مسلمان خواتین جو پہلی مرتبہ اس جلسہ میں شامل ہوئیں۔ انہوں نے کہا کہ اب ہم پر حقیقی دین کی تصویر واضح ہوئی ہے۔

ایک مسجد کے امام نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بلغاریہ میں آپ کی جماعت کی بہت ضرورت ہے۔ جماعت نے جو لٹریچر شائع کیا ہے اس کو زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچانا چاہئے تاکہ لوگ جلد سے جلد احمدیت کی تعلیم سے واقف ہوسکیں۔

آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے چھوٹے بچوں کو از راہ شفقت چاکلیٹ عطا فرمائے اور طلباء وطالبات کو قلم عطا فرمائے۔ بعدازاں تمام مہمانوں نے مختلف گروپس کی صورت میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصاویر بنوانے کا شرف پایا۔

بلغارین وفد کی یہ ملاقات ایک بجکر 45 منٹ تک جاری رہی۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نماز ظہر وعصر کی ادائیگی کے لئے تشریف لائے۔

نماز جنازہ

نمازوں کی ادائیگی سے قبل حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مکرم سید مبشر احمد بخاری صاحب مرحوم کی نماز جنازہ حاضر پڑھائی۔ مرحوم حکیم سید پیر احمد بخاری صاحب آف ہوشیار پور رفیق حضرت مسیح موعود کے بیٹے تھے۔ 24 جون کو ان کی جرمنی میں وفات ہوئی۔

نماز ظہر وعصر کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

بیت السبوح سے روانگی

آج پروگرام کے مطابق ''بیت السبوح'' جرمنی سے برلن (Berlin) کے لئے روانگی تھی۔ پروگرام کے مطابق تین بجکر بیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے۔ بیت السبوح کے احاطہ میں احباب جماعت جرمنی مرد وخواتین کی ایک بڑی تعداد اپنے پیارے آقا کو الوداع کہنے کے لئے جمع تھی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سب کے پاس سے گزرتے ہوئے اپنا ہاتھ بلند کرکے السلام علیکم کہا اور دعا کروائی اور قافلہ بیت السبوح سے برلن کے لئے روانہ ہوا۔

برلن میں آمد

فرینکفرٹ سے برلن کا فاصلہ 598 کلومیٹر ہے۔ قریباً نصف فاصلہ طے کرنے کے بعد راستہ میں کچھ دیر کے لئے مین ہائی وے پر ایک پٹرول پمپ سے ملحقہ ریسٹورنٹ میں رکے۔ قریباً نصف گھنٹہ کے قیام کے بعد آگے روانگی ہوئی اور سفر جاری رہا اور رات آٹھ بجکر 35 منٹ پر بیت خدیجہ برلن میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ورود مسعود ہوا۔ جہاں احباب جماعت نے بڑی تعداد میں اپنے پیارے آقا کا استقبال کیا۔ مکرم عبدالباسط طارق صاحب مربی برلن اور صدر جماعت برلن نے حضور انور کو خوش آمدید کہتے ہوئے شرف مصافحہ حاصل کیا۔ صدر صاحبہ لجنہ برلن نے اپنی عاملہ کی چند ممبرات کے ساتھ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کو خوش آمدید کہا۔

حضور انور کی آمد پر احباب جماعت نے نعرے بلند کئے اور بچیوں نے کورس کی صورت میں دعائیہ نظمیں اور گیت پیش کئے۔ حضور انور نے اپنا ہاتھ بلند کرکے سب کو السلام علیکم کہا اور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

بیت خدیجہ کی تعمیر برلن شہر کے علاقہ Pankow میں ہوئی ہے۔ برلن شہر کا یہ علاقہ سابقہ مشرقی جرمنی میں شامل تھا۔

پلاٹ کا رقبہ 4 ہزار 790 مربع میٹر اور تعمیر شدہ رقبہ ایک ہزار آٹھ مربع میٹر ہے بیت خدیجہ کا سنگ بنیاد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے دورہ جرمنی کے دوران 2 جنوری 2007ء کو رکھا تھا اور 17 اکتوبر 2008ء کو اس کا افتتاح فرمایا تھا۔

بیت میں نماز پڑھنے کے لئے دو ہال ہیں اور ہر ہال کا رقبہ 168 مربع میٹر ہے دونوں ہالوں کا کل رقبہ 336 مربع میٹر ہے۔ بیت کے مینارہ کی اونچائی 13 میٹر ہے اور گنبد کا ڈایا میٹر 9 میٹر ہے۔ بیت کا مینارہ دو کلومیٹر دور سے نظر آنا شروع ہو جاتا ہے۔

بیت خدیجہ کی تعمیر کے علاوہ اسی احاطہ میں ایک رہائشی حصہ اور دفاتر تعمیر کئے گئے ہیں۔ رہائشی حصہ میں ایک چار کمروں کی رہائش گاہ ہے۔ اس کے علاوہ دو کمروں کی رہائش گاہ اور ایک مہمان خانہ بھی شامل ہے۔ علاوہ ازیں چار دفاتر ایک لائبریری، ایک کانفرنس روم اور کھیلنے کے لئے چھوٹے سے گراؤنڈ کی سہولت موجود ہے۔ بڑے جماعتی کچن کی سہولت بھی موجود ہے۔ 22 گاڑیوں کی پارکنگ کی جگہ ہے۔ اس بیت کا ڈیزائن محترمہ مسز مبشرہ الیاس صاحبہ نے تیار کیا تھا۔

یہ تاریخی بیت 1.7 ملین یورو میں مکمل ہوئی تھی۔ اس کے اخراجات لجنہ اماء اللہ نے برداشت کئے ہیں۔ یہ بیت صرف خواتین کی مالی قربانیوں سے تعمیر ہوئی ہے 1.3 ملین یورو کا خرچ لجنہ اماء اللہ جرمنی نے برداشت کیا تھا۔ جب کہ بقیہ چار ملین یورو میں سے بڑا حصہ لجنہ اماء اللہ یو کے نے ادا کیا تھا۔

نو بجکر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت خدیجہ میں تشریف لاکر نماز مغرب وعشاء جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے حضور انور کا قیام بیت کے احاطہ میں موجود رہائشی حصہ میں تھا۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تحریک جدید کے قیام کی غرض

حضرت مصلح موعودؓ نے فرمایا:۔

"اللہ تعالیٰ نے ہماری جماعت کو محض اس لئے قائم کیا ہے کہ وہ اخلاق حسنہ دنیا میں قائم کرے جو آج معدوم نظر آتے ہیں۔ یہی غرض میری تحریک جدید کے قیام سے تھی۔ چنانچہ تحریک جدید کے جو اصول مقرر کئے گئے تھے۔ ان میں جہاں یہ امر مدنظر رکھا گیا تھا کہ جماعت اپنے حالات کو بدلنے کی کوشش کرے وہاں اس امر کو بھی مدنظر رکھا گیا تاکہ ان اصولوں پر عمل کرنے کے نتیجہ میں جماعت کو اپنی ذمہ داری کی ادائیگی کے زیادہ سے زیادہ سامان میسر آسکیں۔ اس طرح تحریک جدید کے اصول میں اس امر کو مدنظر رکھا گیا تاکہ امراء اور غرباء میں جو خلیج حائل ہے اور جس کی بناء پر امراء میں کبر اور خود پسندی اور بڑائی اور احسان جتانے کا مادہ پایا جاتا ہے اس کو دور کیا جائے۔ ان تمام مطالبات کا مقصد جماعت کے اندر اخلاق حسنہ کو قائم کرنا تھا۔"

(بحوالہ مطالبات صفحہ 173)

(وکیل المال اول تحریک جدید)

درخواست دعا

مکرم مرزا نصیر احمد صاحب ایڈووکیٹ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور سانس کی تکلیف سے ایک عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ کمزوری روز بروز ہو رہی ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم بشیر احمد صدیقی صاحب سابق سیکرٹری تعلیم القرآن حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بیمار ہیں۔ کمزوری بہت زیادہ ہے۔ چل پھر نہیں سکتے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

محترمہ رضیہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد عاشق صاحب مرحوم لکھتی ہیں۔

میری بہو اور بھانجی مکرمہ امۃ الرفیق صاحبہ اہلیہ مکرم محمد ساجد مبشر صاحب گردوں کی خرابی کی وجہ سے بیمار ہیں کمزوری بہت زیادہ ہے۔ ڈائیلائسز ہو رہا ہے اس کے بعد کمزوری ہو جاتی ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے کامل شفا سے نوازے۔ آمین

ولادت

مکرم ملک جمیل الرحمٰن رفیق صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ سینئر سیکشن ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم لطف الرحمٰن ملک صاحب اور مکرمہ عائشہ رحمٰن صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے 18 جولائی 2011ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ بچے کا نام معاذ الرحمٰن رکھا گیا ہے۔ نومولود خاکسار، محترمہ ناصرہ جمیل صاحبہ کا پوتا مکرم ملک منصور احمد صاحب و محترمہ فوزیہ منصور صاحبہ کا نواسہ اور حضرت ملک محمد سلیم صاحب رفیق حضرت مسیح موعودؑ کی نسل سے ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و تندرستی والی فعال زندگی سے نوازے نیز نیک، خادم دین اور قرۃ العین بنائے۔ آمین

شعبہ ڈینٹل سرجری فضل عمر ہسپتال

مریضوں کی طرف سے موصولہ سوالات اور استفسارات سے اندازہ ہوتا ہے کہ احباب کو آگاہ کرنا ضروری ہے کہ فضل عمر ہسپتال ربوہ کے شعبہ ڈینٹل سرجری میں مندرجہ ذیل علاج و معالجہ کی سہولتیں موجود ہیں۔

Oral Hygine Instructions

مریضوں کو منہ اور دانتوں کی حفاظت کیلئے احتیاطی تدابیر کی طرف راہنمائی۔

Medication

منہ اور دانتوں کے امراض کا علاج بذریعہ ادویہ

Ultrasonic Scaling

جدید آلات کے ذریعہ دانتوں کی مکمل صفائی

Fillings

دانتوں کی بھرائی۔ یہ عارضی بھی ہو سکتی ہے اور مستقل بھی۔ مرض کی نوعیت کے مطابق دانتوں کی ہمرنگ Filling کی سہولت بھی میسر ہے۔

Root Canal Treatment

جہاں عام Filling ممکن نہ ہو وہاں دانت کی جڑوں کو اندر سے صاف کر کے دانت کو بھرا جاتا ہے۔

Dental Extraction

یعنی اخراج دنداں یہ علاج کی آخری صورت ہوتی ہے۔

Dental Prosthetics

مصنوعی دانت لگائے جاتے ہیں جہاں قدرتی دانت موجود نہ ہوں۔

Orthodontics

ٹیڑھے دانتوں کو Removable Appliance کے ذریعہ ان کی صحیح پوزیشن پر لایا جاتا ہے۔ (ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

سانحہ ارتحال

مکرم محمد جمیل فیضی صاحب سیکرٹری مال دارالفتوح شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بڑی ہمشیرہ مکرمہ حفیظہ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم ڈاکٹر عبدالغفور صاحب مرحوم آف ننکانہ صاحب حال دارالیمن ربوہ مورخہ 22 جولائی 2011ء کو 82 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پاگئیں۔ اسی دن بعد نماز مغرب نماز جنازہ کے بعد بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی۔ آپ مکرم الحاج محمد علی فیضی صاحب مرحوم کی بیٹی اور مکرم مولوی بدرالدین صاحب مرحوم انسپکٹر تحریک جدید کی بہو تھیں۔ پسماندگان میں تین بیٹے مکرم محمد ایوب صاحب آف کینیڈا جو اپنی والدہ کی تیمارداری کیلئے وفات سے 23 دن قبل ربوہ آئے ہوئے ہیں۔ دوسرے بیٹے مکرم محمد اسلم انجم صاحب دارالیمن ربوہ تیسرے بیٹے مکرم عبدالحمید صاحب جو کہ ہانگ کانگ میں ہیں۔ تدفین کے وقت نہیں پہنچ سکے۔ بیٹوں کے علاوہ دو بیٹیاں، 4 بھائی اور ایک بہن سوگوار چھوڑی ہیں۔ تمام بچے خدا تعالیٰ کے فضل سے شادی شدہ ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ میری بہن کے درجات بلند کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل دے۔ آمین

داخلہ برائے اپرنٹس نرسز

(فضل عمر ہسپتال ربوہ)

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں نرسنگ کی تربیت کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ ایسے احمدی طلباء وطالبات جو خدمت کا جذبہ رکھتے ہوں اپنی درخواستیں مورخہ یکم اگست 2011ء تک ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال کے نام ارسال کریں۔ درخواستیں مکمل ایڈریس بمعہ رابطہ نمبر اور مکرم صدر صاحب محلہ یا امیر صاحب جماعت کی سفارش کے ساتھ آنی چاہئیں۔ کم از کم تعلیم میٹرک فرسٹ ڈویژن/سیکنڈ ڈویژن، ایف اے/ایف ایس سی ہو لیکن میٹرک سائنس کے ساتھ کیا ہو۔ اسناد اور "ب" فارم یا شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی درخواست کے ساتھ لف کریں۔ عمر کی حد زیادہ سے زیادہ 20 سال ہے۔ ان شرائط پر پورا اترنے والے طلباء اور طالبات کا انگریزی B پیپر کا تحریری امتحان ہوگا۔ کامیابی کی صورت میں زبانی انٹرویو ہوگا۔ نرسنگ کورس تین سال پر محیط ہوگا۔ دوران ٹریننگ وظیفہ بھی ملے گا۔ (ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

انسانی دماغ

مرتبہ: مکرم حبیب احمد صاحب

دماغ اعضائے رئیسہ میں شمار کیا جاتا ہے۔ انسانی کھوپڑی کے اندر دماغ انسانی اعصابی نظام کا سب سے بڑا اور اہم مرکز ہے۔ انسانی جسم کے اندر سب سے پیچیدہ نظام اور ساخت دماغ کی ہے۔ دماغ نرم و نازک سیلز اور ریشوں کا نہایت نازک مجموعہ ہے۔ بالغ انسان کے دماغ کا اوسط وزن ڈیڑھ کلوگرام ہے۔ جبکہ عورت کا دماغ اس سے تقریباً 150 گرام کم وزن پر مشتمل ہوتا ہے۔ دماغ گلابی مادے سے بنی باریک سی جھلی میں لپٹا ہوا ہوتا ہے۔ دماغ کے تین اہم حصے درج ذیل ہیں:۔

1۔ سیری برم بڑا دماغ

2۔ سیری بلم چھوٹا دماغ

3۔ اسپائنل بلم دماغ کا پوشیدہ حصہ

1۔ سیری برم:۔

دماغ کے اوپر والے اور سامنے والے حصہ پر مشتمل ہوتا ہے۔ یہ حصہ ایک لمبے شگاف کے ذریعہ مزید دو حصوں میں تقسیم ہو جاتا ہے۔ ان حصوں کو دائیں اور بائیں ہیمی سفیر کہا جاتا ہے۔ یہ دونوں حصے نیچے کی جانب اعصابی ریشوں کے ایک چوڑے بند سے جڑے ہوتے ہیں۔ سیری برم کے باہر ہلکا غلاف لپٹا ہوتا ہے۔ جس کی موٹائی 11/6 انچ ہوتی ہے۔ اس مادے سماعت، بصارت، درد کا احساس، خیالات اور انسانی جذبات کا براہ راست تعلق ہوتا ہے۔ سیری برم دیکھنے، بولنے، بازوؤں اور ٹانگوں کو سہارا دینے والی نروز کو بھی کنٹرول کرتا ہے۔

2۔ سیری بلم:۔

سیری بلم کا تعلق جسمانی عضلات کی حرکت سے ہوتا ہے۔ یہ حصہ انسانی جسم کے توازن کو برقرار رکھتا ہے۔ اگر یہ حصہ کسی وجہ سے متاثر ہو جائے یا کام کرنا چھوڑ دے تو انسانی جسم کی حرکات میں توازن ختم ہو جاتا ہے۔

3۔ اسپائنل بلم:۔

یہ حصہ دماغ کے اندر پائے جانے والے ٹشوز کے وسط میں پایا جاتا ہے۔ یہ انسانی جسم کی حرکات کو نوٹ کرتا ہے۔ جو خود بخود عمل پذیر ہوں۔ مثلاً چلنا پھرنا اور سانس لینا وغیرہ۔

شربت صندل
100% خالص صندل سفید سے تیار کردہ خوش ذائقہ مشروب
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ
فون: 047-6211538 فیکس: 047-6212382

خبریں

ڈی جی ایف آئی اے کو ہتھکڑیاں لگا کر پیش کرنے کا حکم

سپریم کورٹ نے این آئی سی ایل کیس میں عدالتی احکامات کے باوجود ڈی جی ایف آئی اے کے حاضر نہ ہونے پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے حکم دیا ہے کہ ڈی جی ایف آئی اے تحسین انور کو ہتھکڑیاں لگا کر عدالت میں پیش کیا جائے۔ظفر قریشی کے الگ ہونے کے بعد تمام معاملات ٹھپ ہو گئے ہیں۔ سپریم کورٹ کے احکامات کی راہ میں سیاسی مداخلت شروع کر دی گئی ہے۔ پہلے بہت وقت دیا گیا ہے۔ اب اس معاملے پر فیصلہ محفوظ کر رہے ہیں جو ایک یا دو دن میں سنا دیا جائے گا۔

بجلی کے نرخوں میں دو فیصد اضافے کی سمری

وزارت پانی و بجلی نے بجلی کے نرخوں میں دو فیصد اضافے کیلئے سمری وزیراعظم کو بھجوا دی ہے۔ منظوری کی صورت میں قیمتوں میں اضافے کا اطلاق رواں ماہ کے بلوں پر بھی ہوگا۔ وزارت پانی وبجلی ذرائع کے مطابق پیداواری لاگت میں اضافہ کو جواز بنا کر بجلی کے نرخوں میں اضافہ کا فیصلہ کیا۔

رمضان میں مناسب داموں میں چینی دیں گے

پاکستان شوگر ملز ایسوسی ایشن کے چیئرمین جاوید اے کیانی کی سربراہی میں وفد نے وزیراعلیٰ شہباز شریف سے ملاقات کی اور یقین دلایا کہ وہ رمضان المبارک کے دوران عوام کو مناسب داموں چینی کی فراہمی کیلئے حکومت پنجاب سے ہر ممکن تعاون کریں گے۔ وزیراعلیٰ پنجاب شہباز شریف نے کہا کہ ماہ مقدس میں چینی کے ایسے نرخ مقرر کئے جائیں جس سے روزہ دار کو زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچے۔

کراچی۔کشیدگی برقرار، مزید 27 ہلاکتیں

کراچی کے مختلف علاقوں میں کشیدگی برقرار ہے۔ 24 گھنٹے میں فائرنگ سے ہلاکتوں کی تعداد 27 ہو گئی۔ لانڈھی کے بعد ملیر میں بھی سرچ آپریشن شروع کر دیا گیا۔ متعدد افراد حراست میں لے گئے۔ ملیر میں شدید فائرنگ کے دوران گھروں پر راکٹ لانچرز اور دستی بموں سے حملے بھی کئے گئے۔

آزاد کشمیر، 45 ارکان اسمبلی نے حلف اٹھا لیا

آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی کے 45 نومنتخب ممبران اسمبلی نے حلف اٹھا لیا ہے۔ حلف اٹھانے والوں میں تین سابق وزراء شامل ہیں۔ راجہ فاروق حیدر اور طارق فاروق نے حلف نہیں اٹھایا۔

سانحہ ارتحال

مکرم ملک محمد یوسف صاحب کارکن دفتر وصیت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بڑی ہمشیرہ محترمہ امۃ الحلیم صاحبہ زوجہ مکرم ماسٹر نعمت اللہ صاحب راجپوت مرحوم سابق سٹاف نرس فضل عمر ہسپتال مورخہ 19 جولائی 2011ء کو جرمنی میں وفات پا گئیں۔ وفات کے وقت آپ کی عمر 66 برس تھی۔ آپ خدا کے فضل سے وصیت کے بابرکت نظام میں شامل تھیں۔ لہٰذا آپ کا جنازہ 23 جولائی کو جرمنی سے بڑے بیٹے مکرم امان اللہ راجپوت صاحب لے کر ربوہ پہنچے اسی دن آپ کی نماز جنازہ قبل نماز مغرب دارالضیافت کے لان میں محترم ضمیر احمد ندیم صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں قبر تیار ہونے پر دعا کروائی۔ آپ صوم و صلوٰۃ کی پابند تھیں۔ غرباء کی مالی امداد دل کھول کر کرتیں۔ خلافت احمدیہ سے وفا کا تعلق رکھتی تھیں۔ آپ مشفق اور محبت کرنے والی تھیں۔ آپ کا وجود بابرکت تھا۔ آپ نے پسماندگان میں دو بیٹے مکرم امان اللہ صاحب اور مکرم احسان اللہ صاحب جرمنی چھوڑے ہیں جو شادی شدہ ہیں اور صاحب اولاد ہیں نیز آپ محترمہ ڈاکٹر فہمیدہ منیر صاحبہ کی بھاوجہ تھیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

فری مٹاپا کیمپ

فضل عمر ہسپتال میں فری مٹاپا کیمپ مورخہ 27 جولائی 2011ء صبح 10:00 بجے تا دوپہر 2:00 بجے آؤٹ ڈور گراؤنڈ فلور میں لگایا جائے گا۔ اس کیمپ میں جدید مشینوں کے ذریعہ ماہر ڈاکٹرز کی زیرنگرانی جسم میں چربی اور پٹھوں کی مقدار جانچنے، دوا اور خوراک تجویز کرنے میں مدد مل سکے گی۔ احباب و خواتین اس کیمپ سے استفادہ کیلئے ہسپتال تشریف لائیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

☆......☆......☆

ربوہ میں طلوع وغروب 27 جولائی

طلوع فجر	3:51
طلوع آفتاب	5:18
زوال آفتاب	12:15
غروب آفتاب	7:11

روشن کاجل
آنکھوں کی حفاظت اور خوبصورتی کیلئے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

سیال موبل آئل سنٹر اینڈ سپیئر پارٹس
ورکشاپ کی سہولت۔گاڑی کرایہ پر لینے کی سہولت
نزد پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
عزیز اللہ سیال
047-6214971
0301-7967126

Hoovers World Wide Express
کوریئر اینڈ کارگو سروس کی جانب سے ریٹس میں
حیرت انگیز حد تک کمی دنیا بھر میں سامان بھجوانے کیلئے رابطہ کریں
جلسوں اور عیدین کے موقع پر خصوصی رعایتی پیکجز
یورپ کے کسی بھی ملک میں اپنے پیاروں کو 5Kg یا 10Kg آموں کا گفٹ پیک بھجوانے کیلئے رابطہ کریں۔
بلال احمد انصاری، سفیان احمد انصاری
بیسمنٹ 25۔قیوم پلازہ ملتان روڈ چوبرجی لاہور
نزد احمد فیبرکس
0345-4866677
0333-6708024
042-5054243
7418584

سٹار جیولرز
سونے کے زیورات کا مرکز
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
طالب دعا: تنویر احمد
047-6211524
0336-7060580

لاہور کے تمام علاقوں ڈیفنس ویلنشیا اور جوہر ٹاؤن وغیرہ میں کوٹھیوں اور پلاٹس کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
عمر اسٹیٹ
فون: 0425301549-50-042-8490083
موبائل: 042-5418406-7448406-0300-9488447
ای میل: umerestate@hotmail.com
452.G4 مین بولیوارڈ، جوہر ٹاؤن II لاہور
طالب دعا: چوہدری اکبر علی

FR-10

COSMEDERM LASER
کوسمیڈرم لیزر
غیر ضروری بالوں کا مستقل خاتمہ
ایشیائی جلد کیلئے جدید ترین مشین
Other Available Treatments
acne acne scarring, fillers
botox, pigmentation, hair transplant
147-M Gulberg 3- Off Ferozepur Road Lahore
0321-4431936 By appt only
042-35854795
RWP Branch 0333-5221077